سوال

(289)ترکہ کے متعلق سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قصور سے عبد الحق لکھتے ہیں کہ وراثت کے متعلق چند ایک صورتیں حسب ذیل ہیں قرآن وحدیث کی روشنی میں ان کا حل مطلوب ہے (1) متوفیہ کی دادی والدہ بہن اور خاوند زندہ ہیں۔

(2) مرحوم کی بیوی دو بھائی ایک لڑکا اور چار لڑکیاں موجود ہیں؟

(3) میت کی والدہ چار بہنیں دو لڑکیاں دو چچا اور بیوی بقید حیات ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوالات واضح ہو کہ (1) پہلی صورت میں دادی محروم ہے اسے مرحومہ کی جائیداد سے کچھ نہیں ملے گا کیونکہ والدہ زندہ ہے فرائض کا قاعدہ ہے کہ قریبی رشتہ دار کی موجود گی میں دور والے رشتہ دار محروم رہتے ہیں میت سے والدہ کا رشتہ دادی کی بہ نسبت زیادہ قریب ہے والدہ کو کل جائیداد سے چھٹا حصہ ملے گا اور خاوند کو کل جائیداد سے نصف اور بہن کو بھی نصف ملے گا اصل مسئلہ 6 سے ہونا تھا لیکن ایسا کرنے سے حصص حقداروں سے کم رہ جاتے ہیں لہذا کل جائیداد سے سات حصے کرلیے جائیں ان سے تین حصے بہن تین حصے خاوند اور ایک حصہ والدہ کو مل جائے گا حصوں کی تعداد بڑھانے کے عمل کو علم فرائض کی اصطلاح میں عول "کہا جاتا ہے وراثت کی بعض صورتوں میں اسے استعمال کیا جاتا ہے صورت مسئلہ یوں ہوگی۔ میت 6/7=دادی: محروم (*)۔ والدہ: 6/1(1)۔ بہن: 2/1(3)۔ خاوند: 2/1(3)=(کل حصص: 7)

(2) دوسری صورت میں دونوں بھائی محروم ہیں کیونکہ اولاد کی موجودگی میں بھائی محروم رہتے ہیں بیوی کو کل جائیداد سے آٹھواں حصہ دے کر باقی 8/7 کو اولاد میں اس طرح تقسیم کیا جائے: لڑکے کو لڑکی کے مقابلہ میں دوگناہ حصہ ملے سہولت کے پیش نظر کل جائیداد کو 48 حصوں میں تقسیم کر دیا جائے ان میں 8/1 یعنی چھ حصے بیوی کو دے دیئے جائیں باقی 42 حصے اولاد میں اس طرح تقسیم کریں کہ ہر لڑکا چودہ چودہ اور لڑکی سات سات حصوں کی مالک بن جائے صورت مسئلہ حسب ذیل ہے میت: 8/48=دو بھائی: محروم (*) بیوی: 8/1(6)۔ لڑکا + چار لڑکیاں۔ (باقی جائیداد کے مالک) لڑکا: 14 چار لڑکیاں 7+7+7+7=(کل حصص: 48)

(3) تیسری صورت میں دونوں چچا محروم ہیں دو لڑکیاں دو تہائی (3/2) بیوی آٹھواں حصہ (8/1) والدہ چھٹا حصہ (6/1) اور بہنیں مقررہ حصہ لینے والوں سے بچا ہوا ترکہ لیں گی کل جائیداد کو چوبیس حصوں میں تقسیم کر دیا جائے ان سے سولہ حصے (8+8) دونوں لڑکیوں کو دیئے جائیں تین حصوں کی مالک بیوی ہے اور چار حصے والدہ لے لے گی ان حصص کو

جمع کرنے سے ایک حصہ باقی بچے گا وہ بہنوں کو دے دیا جائے صورت مسئلہ اس طرح ہے : میت ۔24=دوچچا : محروم (*)۔دو لڑکیاں :3/2(16)،والدہ :16/1(4)۔ بیوی :8/1(3)چار بہنیں عصبہ (1)=(کل حصص :24)اختصار کے پیش نظر ان دلائل کو ذکر نہیں کیا گیا صرف صورت مسئلہ پر اکتفا کیا گیا ہے ۔(واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:313